پارہ: نمبر22

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فاالعاقبۃ اللمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(22)

آج پارہ نمبر بائیس کریں گے سورۃ احزاب آیت نمبر 31 سے۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:31

* اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دہرا اجر دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔

یہاں پہ ازواج مطہرات سے خطاب ہے اس سے پہلے جو پچھلی بات چل رہی تھی اسی بات کو آگے کنٹینیو continue کیا گیا پچھلی آیت میں تھا کہ اگر کوئی صریح فحش حرکت کرے گی تو اسے دہرا عذاب دیا جائے گا اور اسی طرح یہاں پہ کہا جارہا ہے کہ اگر نیک اعمال کرو گی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گی تو اجر بھی دگنا ملے گا ایسا کس وجہ سے ہے اس کا جواب خود اگلی آیت میں اللہ سبحان و تعالیٰ دے رہے ہیں کہ آپ عام عورتوں جیسی نہیں ہو بلکہ امہات المومنین ہو اور امت کی عورتوں کے لیے رول ماڈل ہو تو آپ کو نیکی کا بھی اجر دگنا ہے اور آپ کے لیے پھر غلطی کرنے پہ سزا بھی سخت ہو سکتی ہے۔

آیت نمبر:32

* اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف اور سیدھی بات کرو۔

تو یہاں سے بظاہر تو حکم ازواج مطہرات کے لیے ہے لیکن یہ ہم سب کے لیے عمومی طور پہ اس میں حکم ہے کہ جب نامحرم سے بات کر رہے ہوں تو اس وقت اس طرح آواز بنا بنا کے اور نزاکت کے ساتھ بات نہیں کرنی چاہیئے نہ ہی لہجے میں کوئی لچک ہو لگاوٹ ہو نہ شیرنی آواز میں جان بوجھ کے وہ کی ہوئی ہو گھولی ہوئی ہو کہ جس سے کوئی جو دل کی خرابی کا مرد ہے وہ اس کے قدم آگے بڑھانے کی ہمت ہو یا اس کے جذبات میں کچھ ایسی چیز پیدا ہو۔ اسی وجہ سے خواتین کو آذان دینا بھی منع ہے اسی وجہ سے جب امام اگر غلطی کرے تو وہاں پہ بھی خواتین کے لیے کیا حکم ہے کہ وہ تالی بجا کے امام کو خبردار کریں گی مردوں کی طرح وہ سبحان اللہ نہیں کہیں گی۔

تو آواز جو ہے اس کو اس کی اپنی ایک اٹریکشن ہو سکتی ہے اس لیے عورت کو بات کرتے ہوئے پوری احتیاط سے کام لینا چاہیے اور جب غیر محرم سے کبھی بات کرنی بھی پڑے تو معروف طریقے سے کرنی چاہیے اور تنہائی میں تو بات بالکل بھی نہیں کرنی چاہیے دو نامحرم کو مرد اور عورت کو تنہائی میں بات نہیں کرنی چاہیئے۔

آیت نمبر:33

* اور اپنے گھروں میں ٹک کے رہو اور سابقہ دور جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔

تو خواتین کے لیے کیا حکم ہے کہ گھروں میں ٹک کر رہو۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عورت مستور رہنے کے قابل چیز ہے یعنی عورت چھپائی جانے والی چیز ہے جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اس کو تاکتا ہے اور اللہ کی رحمت سے قریب تر وہ اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر میں ہو۔

تو اپنے گھر میں ہونا عورت کے لیے سب سے زیادہ افضل ہے لیکن ضرورت کے تحت عورت باہر بھی نکل سکتی ہے۔

جیسے ایک دفعہ حضرت سودہ کسی ضرورت سے باہر تھی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ کے تو اس بات کو پسند نہیں کیا کہ وہ کیوں باہر ہے تو جب حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا ذکر واپس آ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کی عمر ایسے اور ایسا کہہ رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے رسول پاک کے وحی نازل کی کہ ان خواتین کو حاجت پوری کرنے کے لیے باہر جانے کی اجازت ہے۔

اسی طرح ایک اور موقع پہ خاتون نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ساری مردوں نے جمع کر لی ہیں تو پھر آپ نے خواتین کے لیے بھی جگہ اور دن مقرر کیا کہ وہاں پہ سب تعلیم کے لیے آ جائیں تو ان سب سے پتہ چلتا ہے کہ ضرورت کے تحت عورت گھر سے نکل سکتی ہے جیسے نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد جا سکتی ہے درس و تدریس کے لیے نکل سکتی ہے لیکن بہر حال گھر سے بلا ضرورت رہنا عورت کے لیے درست نہیں ہے۔

اسی طرح پھر اگلی بات کیا کی گئی ہے کہ

* جو سج دھج ہے وہ نہ دکھاتی پھرو۔

جیسے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجد سے مت روکو لیکن انہیں چاہیئے کہ زیب و زینت کے بغیر نکلیں۔

آپ نے فرمایا تمہاری بدترین عورتیں وہ ہیں جو زیب و زینت کی نمائش کرنے والی ہیں اور اکڑ چلنے والی ہے اور یہی منافق عورتیں ہیں۔

تو منافق کون ہے جو زیب و زینت کی نمائش کرے اور پھر اکڑ کے چلیں یعنی چال کے ذریعے بھی وہ مردوں کو اٹریکٹ attract کرواتی ہیں اور یہ سب کام جاہلیت کی عورت کیا کرتی تھی اسلام میں خواتین کو اس طرح کی ساری چیزوں سے منع کیا گیا ہے کہ ایسا لباس کہ جو بہت زیب و زینت والا ہو اس طرح یا جیولری یا میک اپ تو یہ سب چیزیں اختیار کر کے باہر نہیں نکلنا چاہیے۔

* اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہل بیت نبی سے گندگی کو دور کر دے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔

اہل بیت نبی سے کون کون مراد ہیں؟ ازواج مطہرات اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت علی اور ان کی آل اولاد۔

آیت نمبر:34

* یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

تو یہاں پہ جو امہات المومنین کو کہا جارہا ہے کہ اللہ کی آیات اور حکمت تمہارے گھروں میں نازل ہوتی ہے ان باتوں کو یاد رکھو اور اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہے کہ یاد رکھنے کے ساتھ دوسروں کو پڑھ کے بھی سناؤ تو دو معنی ہیں۔ جو اللہ کی آیات ہیں ان کو یاد بھی رکھو اور دوسروں کو آگے پڑھ کے بھی سناؤ۔

اس کے لیے ہم دیکھتے ہیں کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو ہزار سے زیادہ احادیث روایت ہیں پھر ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فتاویٰ اتنے زیادہ ہیں کہ اس سے پوری ایک کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔

اسی طرح ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ کے جو احکام قرآن پاک اور احادیث سے ہمیں پتہ چلیں انہیں ہم اپنی زندگی میں بھی امپلیمنٹimplement کریں اور دوسرے لوگوں کو بھی بتائیں۔

اس کے بعد اگلی جو آیت آرہی ہے اس کے شان نزول ایسے ہے کہ ایک عورت نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کیا بات ہے قرآن میں مردوں کا تو بہت زیادہ ذکر ہے لیکن عورتوں کا ذکر بہت کم ہے تو اس لیے اللہ سبحان و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی۔ ویسے تو جتنے قرآنی احکامات ہیں وہ سب مردوں اور عورتوں کے لیے ہیں جو احکمات مردوں کے لیے خاص ہیں اور ان میں انہی کو مخاطب کیا گیا جیسے کچھ احکامات میں خواتین کو اسپیشل کر کے مخاطب کیا گیا ہے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

آیت نمبر:35

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

* بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمابردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی اختیار کرنے والے مرد اور

عاجزی اختیار کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں یہ سب وہ ہیں کہ جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کرر کھا ہے۔

تو اس آیت میں ساری صفات کا ایک طرح سے احاطہ کر دیا گیا ہے ایمان عبادات اسلام اطاعت عاجزی صدقہ اچھا اخلاق ساری چیزیں اور سب سے آخر میں کون سی کوالٹی quality ہے کہ ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔۔۔ تو یہ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے یہ بہت ہی خوبصورت چیز ہے انسان کو ہر لمحہ اٹھتے بیٹھتے گھر کے کام کرتے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے رہنا چاہیئے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مفروط سبقت لے گئے آپ سے پوچھا گیا کہ مفروط کون ہے تو آپ نے فرمایا کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ جو کثرت ذکر ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر اس سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور بہت سے گناہ ختم ہو کے نیکیوں میں بدل جاتے ہیں۔

آپ نے فرمایا جب کوئی جماعت اکٹھی ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس سے ان کا مقصد صرف اللہ کی رضا اللہ کا چہرہ ہوتا ہے تو اوپر آسمان سے ایک منادی والا آواز لگاتا ہے کہ تم اس حال میں کھڑے ہوئے ہو کہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے ہیں تحقیق تمہارے گناہ نیکیوں میں بدل گئے ہیں۔

تو گناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں کثرت ذکر سے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ یارسول اللہ جہاد کرنے والوں میں سب سے بڑھ کے اجر پانے والے کون ہیں آپ نے کہا جو سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والے ہیں

اسی طرح روزہ رکھنے والوں کے بارے میں پوچھا تب بھی آپ نے یہی جواب دیا نماز زکوٰۃ اور حج اور صدقہ کرنے والوں کے متعلق پوچھا کہ ان میں سے سب سے زیادہ اجر کس کے تو آپ نے کہا کہ جو سب سے زیادہ اللہ کو یاد کرنے والا

ہے اللہ کا ذکر کرنے والا ہے اس لیے دن بھر میں مسنون اذکار کا تو ضرور اہتمام کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور ویسے بھی کام کاج کرتے ہوئے یا عام روٹین میں جب جتنی حد تک ممکن ہو اللہ کا ذکر زبان پہ جاری رکھنا چاہئیے اپنی زبانوں کو اللہ کے ذکر سے تر رکھنا چاہئیے۔

آیت نمبر:36

* کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

ہوا اس طرح تھا کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی زاد کزن تھیں ان کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جو منہ بولے بیٹے تھے زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے لیے رشتہ بھیجا تھا اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ غلام تھے جنہیں رسول پاک نے آزاد کروا کے اپنے پاس رکھ لیا تھا اب جو زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے رشتہ داروں نے اس رشتے سے انکار کر دیا اس کے بعد یہ آیت نازل ہو گئی جب یہ آیت نازل ہوئی تو اس آیت کا یہ حکم سنتے ہی زینب اور ان کے گھر والوں نے فوراً رشتہ ایکسیپٹ کر لیا اور اس کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نکاح ان کا کروا دیا۔

یہ آیت ہے تو اس پس منظر میں لیکن اس کے ساتھ ہم سب کو اپنا طرز عمل بھی ضرور سوچنا چاہیئے کہ جب بھی اللہ کا کوئی حکم ہمارے سامنے آتا ہے قرآن پاک سے یا حدیث ہے تو ہم کس حد تک اس کو ایکسیپٹ expect کرتے ہیں اور کتنی اطاعت کرتے ہیں اور کتنی ہی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم کوئی نہ کوئی حیلے بہانے تراش کے تو اس حکم سے بھاگنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں جیسے پردے کے احکامات ہی ہیں تو یہ بظاہر کرنے میں تو بہت مشکل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی اس میں بہت زیادہ مصلحت ہے جب ہم اس کی پیروی کرتے ہیں تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ عورت کا جو اصل وقار ہے عزت ہے معاشرے کا سکون وہ اسی پردے میں ہے گو کے نفس پہ بہت بھاری ہے لیکن عورت کی پروٹیکشن protection

پردے میں ہوتی ہے تو اللہ کی ہر حکم کی کوئی نہ کوئی حکمت اور مصلحت ہے لیکن کہاں پہ دل تنگ ہو رہا ہے یہ چیز ہمیں ضرور سوچنی چاہیے اور اس کے بعد ہم نے اپنی اصلاح انشاءاللہ ضرور کرنی ہے۔

آیت نمبر:37

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرو وہ موقع جب تم اس شخص (یعنی زید) سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا۔

احسان کیا کیا تھا؟ ان کو غلامی سے آزادی کرے پھر ان کی ایک اچھی خاتون زینب سے شادی کروادی اور پھر جس نام کی ہدایت پانے والے ابتدائی سالوں سے ان میں بھی زید تھے تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک احسان ہے کہ اللہ نے اپنے بندے کو ہدایت دی۔

اپنی بیوی کو اور کیا کہہ رہے تھے کہ یہ ایک واقعے کی طرف اشارہ ہے کہ جب اب حضرت زید و زینب کی شادی تو ہو گئی لیکن ان کی آپس میں تلخی ہی چلتی تھی گو کہ دونوں بہت اچھے مومن تھے لیکن آپس میں ان کی انڈرسٹینڈنگ understanding نہیں ہو رہی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اشارے سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادیا تھا کہ ام المومنین زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے نکاح میں آنے والی ہیں آپ کی بیوی بننے والی ہیں لیکن عرب کی چونکہ رسم تھی وہاں پہ منہ بولا بیٹا بالکل سگے بیٹوں جیسا ہوتا تھا اس کی بیوہ سے یا مطلقہ سے شادی کرنا ایک بہت بڑا عیب اور جرم سمجھا جاتا تھا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس آزمائش سے بچنا چاہتے تھے تو اس لیے جب حضرت زید نے آ کے ان سے کہا کہ کوئی شکایت کی اپنی زوجہ کی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور بیوی کو نہ چھوڑو تو اس میں اللہ تعالیٰ نے یہاں پہ فرمایا کہ میں تو آپ کو پہلے ہی خبر دے چکا ہوں اس لیے آپ زید سے بات کرتے ہوئے وہ بات کیوں اپنے دل میں چھپا رہے ہیں جسے اللہ ظاہر کرنے والا ہے۔

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرو وہ موقع جب تم اس شخص زید سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑو اور اللہ سے ڈرو اس وقت تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ نے کھولنا چاہتا تھا تم لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو پھر جب زید اسے اپنی حاجت

پوری کر چکا تو ہم نے اس خاتون کا آپ سے نکاح کر دیا (اور یہ نکاح آسمانوں پہ ہوا تھا) تا کہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکی ہو اور اللہ کا حکم تو عمل میں آنا ہی تھا۔

آیت نمبر:38

* نبی پر کسی ایسے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا ہو یہی اللہ کی سنت ان سب انبیاء کے معاملے میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔

آیت نمبر:39

* یہ اللہ کی سنت ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں ایک خدا کے سوا وہ کسی اور سے نہیں ڈرتے اور محاسبے کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔

اللہ ہی حساب لینے کے لیے کافی ہے۔

آیت نمبر:40

* محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہے مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

تو یہاں پہ بتایا جاتا ہے کہ منہ بولا بیٹا کوئی سگا بیٹا نہیں ہوتا محمد کا کوئی سگا بیٹا نہیں ہے ان کے بیٹے تھے قاسم طیب عبد اللہ ابراہیم لیکن وہ سب بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے تو آپ کا کوئی حقیقی بیٹا نہیں ہے اس لیے آپ کے اوپر کوئی اس طرح کی وہ تنگی نہیں ہے کہ اور پھر ساتھ اس میں کہا گیا کہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں تو جتنی بھی یہ رسومات جاہلانہ رسومات توڑنی تھیں یہ اللہ کے رسول کے ہاتھوں ہی ٹوٹنی تھیں۔ اور پھر خاتم النبیین آپ کے بعد کسی اور نبی نے نہیں آنا اس لیے ان چیزوں کو ابھی ہی توڑنا اور ان کی اصلاح کرنا ضروری تھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی سیاست ان کے انبیاء کیا کرتے تھے جب کوئی نبی وفات پا جاتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آجاتا اور بیشک میرے بعد نبی نہیں ہے اور عنقریب میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔

آپ نے یہ بات بھی بتلائی کہ میرے بعد تیس سے زیادہ کذاب نبی ہوں گے کذاب جھوٹے جو سب دعویٰ کریں گے کہ وہ نبی اور خاتم النبیین ہیں۔

آیت نمبر:41

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔

آیت نمبر:42

* اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

اللہ کے ذکر کثرت سے کرو اس میں قرآن پاک اللہ کا ذکر آجاتا ہے نماز ہے درود پاک ہے مسنون اذکار ہے آیت کریمہ ہے اور پھر کچھ اذکار ایسے ہیں کہ جن کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے جیسے صرف الحمدللہ کہنا یہ میزان کو ترازو کو بھر دیتا ہے

سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

یہ کہنا جنت میں ایک درخت لگانے کے برابر ہے اور

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مجھے ان سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن کے اوپر سورج طلوع ہوتا ہے۔

یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے اسی طرح جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھے سو دفعہ صبح اور سو دفعہ شام کو تو اس کے جیسا عمل کسی اور کا نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ جس نے یہی عمل کیا ہو یا یہی کلمہ سو سے زیادہ دفعہ پڑھا ہو

سبحان اللہ وبحمدہ

تو اسی طرح اور جو مسنون اذکار ہیں ان کے اہتمام ضرور کرنا چاہیئے مسنون اذکار کا مزہ یہ ہے کہ یہ ہوتے چھوٹے مختصر سے ہیں لیکن وزن میں بہت بھاری ہوتے ہیں۔

آیت نمبر:43

* وہی اللہ ہے جو تم پہ رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں لے آئے اور وہ اپنے بندوں مومنین پر بہت مہربان ہے۔

یہاں پہ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے وہ کون سی کہ جو منہ بولے بیٹوں کو ان کی اصلی نام سے پکارنا اور زمانہ جاہلیت کی اس رسم کو توڑنا کے منہ بولے بیٹے کی بیوہ یا مطلقہ سے نکاح نہیں کیا جا سکتا اس رسم کو توڑنا یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ اس کے ساتھ مومنین پہ آسانی ہوگی اور پھر جتنے اسلام کے احکامات ہیں ان کے ذریعے دنیا اور آخرت میں کامیابی ہی ملتی ہے۔

آیت نمبر:44

* جس روز وہ اللہ سے ملیں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کے لیے اللہ نے بڑا باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔

آیت نمبر:45

* اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔

تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی ساری صفات تورات میں بھی ہیں آپ خوشخبری دینے والے ہیں۔

جیسے آپ نے فرمایا کہ لوگوں خوش ہو جاؤ کہ جس نے سچے دل سے کہا کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ خوشخبری میرے بعد آنے والوں تک پہنچا دو۔

اسی طرح آپ ڈرانے والے بھی ہیں۔

آیت نمبر:46

* اور اللہ نے آپ کو دعوت دینے والا بنا کر بھیجا(کہ آپ لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں)اور روشن چراغ بنا کر۔

آیت نمبر:47

* خوشخبری دے دیجیئے ان لوگوں کو جو اپ پر ایمان لائے ہیں کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

تو سب سے بڑا فضل سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟ قرآن پاک اسلام اور اس کے بعد دنیاوی جتنی نعمتیں ہیں وہ سب اگر اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق استعمال ہوں تو وہ سب بھی بہت بڑی نعمتیں بن جاتی ہیں۔

آیت نمبر:48

* اور ہر گز نہ ڈرو کفار اور منافقین سے اور ان کی باتوں کی پرواہ نہ کرو اور ان کی اذیت رسانی کی پرواہ نہ کرو اور بھروسہ کرو اللہ پر اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اس کے سپرد کر دے۔

تو جب بھی کسی پہ اللہ کا فضل ہو گا یعنی قرآن پاک جب وہ اس کو چلنے کی کوشش کرے گا تو کافر لوگوں کی طرف سے تکلیف دینے والی باتیں تو سامنے آئیں گی ہی تو یہاں پہ حکم دیا جارہا ہے کہ ان باتوں کی پرواہ نہیں کرو اور اللہ پہ بھروسہ رکھو۔

آیت نمبر:49

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم عورتوں سے نکاح کرو تو پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے اگر طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کرو لہٰذا انہیں کچھ مال دو بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

آیت نمبر:50

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہارے لیے حلال کر دی تمہاری وہ بیویاں جن کے مہر تم ادا کر چکے ہو اور وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے تمہاری ملکیت میں آئیں اور تمہاری وہ چچازاد اور پھوپھی زاد اور ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں نے جنھوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے اور وہ مومن خواتین جس نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حبہ کیا ہو اگر نبی اسے نکاح میں لینا چاہے یہ بھی خالص آپ کے لیے ہے دوسرے مومن مردوں کے لیے نہیں ہے۔

تو چار سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت صرف رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی اور بہت سے احکامات نبی پاک کے لیے خاص ہیں جس میں امت کے دوسرے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک نہیں ہیں جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لیے صدقہ لینا حرام ہے آپ کی میراث تقسیم نہیں ہو سکتی اسی طرح آپ کے لیے چار سے زیادہ بیویاں حلال رکھی گئی اور ان کے درمیان عدل کرنا بھی آپ کے لیے لازم نہیں تھا پھر آپ کی وفات کے بعد آپ کی بیویاں تمام امت میں حرام ہو گئیں وہ امہات المومنین ہیں اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب عورت سے نکاح کرنے کی اجازت نہیں تھی تو یہ کچھ چیزیں آپ کے لیے خاص تھیں۔

* ہم کو معلوم ہے کہ عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا حدود عائد کی ہیں مگر تمہیں ان حدود سے ہم نے مستثنیٰ رکھا ہے تا کہ تمہارے اوپر کوئی تنگی نہ رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری اور نبوت کی وجہ سے یہ ضروری تھا کہ آپ کے پاس زیادہ بیویاں ہوں جو دوسری خواتین کی تعلیم کر سکیں اور ان کے لیے رول ماڈل ہوں ان کی تربیت کر سکیں مزید یہ جو زیادہ بیویوں کی حکمت ہے یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے لیکن ایسا نہیں سوچنا چاہیے کہ نعوذ باللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر کوئی ایسی خواہشات تھیں تو ہر گز ایسا نہیں تھا بلکہ آپ نے اپنی بھری جوانی پچیس سال کی عمر میں ایک عمر رسیدہ خاتون خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ سے جو خود چالیس سال کی تھیں خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ کی اس وقت عمر چالیس سال تھی تو آپ نے اس وقت ان سے شادی کی اور پچیس سال تک وہی آپ کی بیوی رہیں ان کے ساتھ کوئی دوسری آپ کی بیوی نہیں تھی

تو پچاس سال کی عمر میں جب خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ وفات پا گئیں پھر دوسری شادی بھی آپ نے عمر رسیدہ خاتون سے کی حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے بعد تیسری شادی آپ کی ترپن سال کی عمر میں اللہ کے حکم سے ہوئی تھی عائشہ سے۔ اور پھر جتنی شادیاں ہوئیں وہ اللہ کے حکم سے یا کسی نہ کسی حکمت کے مصلحت کے تحت ہوئی تھی تو یہ حکمت اللہ کی ذات ہی بہتر جانتی ہے۔

* بے شک اللہ غفور الرحیم ہے۔

آیت نمبر:51

* تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنی بیویوں میں سے جس کو چاہو اپنے سے الگ رکھو جس سے چاہو اپنے ساتھ رکھو اور جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد پھر اپنے پاس بلالو اس معاملے میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں ہے اس طرح زیادہ توقع ہے۔ کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی تم ان کو دوگے وہ اس پر راضی رہیں گی اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اور اللہ علیم اور حلیم ہے

ا آیت نمبر:52

* اس کے بعد تمہارے لیے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ اس کی اجازت ہے کہ ان کی جگہ اور بیویاں لے آؤ خواہ ان کا حسن تمہیں کتنا ہی پسند کیوں نہ ہو البتہ لونڈیوں کی تمہیں اجازت ہے اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے

آیت نمبر:53

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ جایا کرو نہ کھانے کا وقت دیکھتے رہو ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ اور پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ باتیں کرنے میں نہ لگ جاؤ تمہاری ان حرکتوں سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتے

تو یہ ایٹیکیٹس etiquette ہمیں بھی اپنی زندگی میں اختیار کرنے چاہییں کہ اگر کسی جگہ دعوت پہ جائیں تو یہ نہیں کہ لمبی بیٹھ کے اور باتیں اور ٹائم دوسروں کا بھی ضائع کرتے رہیں بلکہ جب کام مکمل ہو گیا اس کے بعد وہاں سے ختم کر کے نکل جائے

* اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب ہے

تو اگر نبی کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہے تو پردے کے پیچھے سے حجاب کے ساتھ بات کرو اور حجاب جو ہے یا پردہ یہ دلوں کی پاکیزگی کے لیے بہت اچھا ہے اس سے تقوی پیدا ہوتا ہے

انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غلام تھے گھر میں کام کاج کے لیے آتے جاتے رہتے تھے تو ایک دن وہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آپ کے بعد ایک آیت نازل ہوئی ہے تو آئندہ سے اجازت لیے بغیر اندر نہ آیا کرو

* تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کی وفات کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح کرو

کیونکہ نبی کی بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں

* یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے

آیت نمبر:54

* تم خواہ کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ کو ہر بات کا علم ہے

آیت نمبر:55

* ازواج نبی کے لیے اس میں کوئی مزائقہ نہیں ہے کہ ان کے باپ ان کے بیٹے ان کے بھائی ان کے بھتیجے ان کے بھانجے ان کی میل جول کی عورتیں اور ان کی مملوک گھروں میں آئیں اور اے عورتوں تمہیں اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرنا چاہیے اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے

آیت نمبر:56

* اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو آپ ﷺ کا مقام بہت زیادہ بلند ہے فرشتے ہر لمحہ دعائیں کرتے رہتے ہیں اللہ تعالی آپ کی تعریف فرشتوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تو ہمیں بھی آپ کا کثرت سے درود و سلام بھیجنا چاہیے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ مجھ پہ ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ اس پہ دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ معاف کر دے گا دس نیکیاں لکھی جائیں گی دس درجے بلند ہوں گے

(سنن النسائی حدیث:1298)

پھر درود پاک پڑھنا دعاؤں کی قبولیت کا باعث بنتا ہے اور جو آپ ﷺ پہ درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا اور اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جس کے سامنے رسول پاک کا نام لیا جائے اور وہ آپ پہ درود نہ بھیجے آپ نے فرمایا مجھ پر سلام بھیجو درود بھیجو اور مختصر ترین درود ہے

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیٰ مُحَمَّدٍ

آیت نمبر:57

* جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر دنیا اور اخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے

آیت نمبر:58

* اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے

آیت نمبر:59

* اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کی پلو لٹکا لیا کر کریں

توجب گھر سے باہر نکلنا ہو تو گھر والے dress سے اوپر مزید کپڑے اختیار کر کے پھر گھر سے باہر جانا چاہیے اللہ تعالی نے حکم دیا کہ جب کسی کام کے لیے گھروں سے باہر جاؤ تو چادروں کے پلو اوپر سے ڈال کے اپنا چہرہ چھپا لو کہ صرف آنکھیں کھلی رہے لیکن آج کل جس طرح کے لباس ہیں خواتین کے لیے تو اس لحاظ سے پردے کے لیے عبایہ زیادہ اچھا ہے وہ یہ جس چادر کا یہاں پہ ذکر ہے اسی کو سلائی کر کے تو عبایا بنایا جا سکتا ہے کیونکہ وہ پردے کے تقاضوں کو زیادہ اچھی طرح سے پورا کرے گا جیسے آج کل skin tight کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہیں تو اس میں اگر چادر اور بھی لی جائے تو وہ مکمل پردہ نہیں کروا سکے گی کیونکہ پردے میں جہاں یہ بات ضروری ہے کہ عورت کے ستر کا کوئی حصہ uncover ننگا نہ ہو وہاں دوسری طرف جسم کی فگر کی نمائش بھی نہیں ہونی چاہیے تو اس لیے چادر کی نسبت عبایا آسان بھی ہے اور زیادہ بہتر بھی ہے

* یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تا کہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اور اللہ غفور الرحیم ہے

آیت نمبر:60

* اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ جو مدینہ میں تکلیف دینے والی باتیں پھیلا رہے ہیں اپنی حرکتوں سے اگر باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے تمہیں اُٹھا کھڑا کریں گے پھر وہ اس شہر میں مشکل سے ہی تمہارے ساتھ رہ سکیں گے

آیت نمبر:61

* ان پر ہر طرف سے لعنت کی گئی جہاں کہیں پائے گئے وہ پکڑے جائیں گے اور بری مارے جائیں گے

آیت نمبر:62

* یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے

آیت نمبر:63

* لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی کہو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے تمہیں کیا خبر کہ شاید وہ قریب ہی آلگی ہو

آیت نمبر:64

* اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار ہے

آیت نمبر:65

* جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کا کوئی دوست مددگار نہ ہوگا

آیت نمبر:66

* جس روز زندگی کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے

جیسے کباب تلتے ہوئے کیے جاتے ہیں

* اس وقت یہ کہیں گے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

آیت نمبر:67

* اور کہیں یہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہ راست سے ہٹا دیا۔

آیت نمبر:68

* اے ہمارے رب ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر

تو وہاں پہ دوسروں پہ الزام ڈال دیں گے

آیت نمبر:69

* اے لوگو جو ایمان لائے ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے موسی کو اذیتیں دیں اور پھر اللہ نے ان کی بنائی ہوئی باتوں سے ان کی بارات موسی کی بارات فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھا

قران پاک میں ہر کچھ دیر کے بعد موسی علیہ السلام کا ذکر آجاتا ہے اللہ کو بہت محبوب تھے

آیت نمبر:70

* اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ٹھیک بات کیا کرو سیدھی اور بھلی بات کیا کرو

سچی بات کیا کرو درست بات کیا کرو دھوکہ دینے والی بات نہ ہو

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے اللہ تمہاری درست بات کی وجہ سے نیکیاں قبول کرے گا

اگر زبان درست ہو اگر بات درست ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ انسان کا دل درست ہے۔

آیت نمبر:71

* اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

آیت نمبر:72

* ہم نے اس امانت کو یعنی قرآن پاک کو اس کے احکامات کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو وہ اسے اُٹھانے کے لیے تیار نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے مگر انسان نے ایسے اُٹھالیا بے شک انسان بڑا ظالم اور جاہل ہے۔

آیت نمبر:73

* اس امانت کو اٹھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اللّٰہ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کرے بے شک اللّٰہ غفور الرحیم ہے

سورت سبا

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تمام تعریف اس خدا کے لیے ہے جو آسمان و زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے تعریف ہے وہ دانا و باخبر ہے۔

آیت نمبر:02

* جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

آسمان سے کیا اترتا ہے؟ فرشتے اللّٰہ کی رحمت اللّٰہ کے فیصلے خیر شر رزق اور اوپر کی طرف جاتا کیا کیا ہے انسان کی اعمال دعا اور بہت سی چیزیں

* ہر چیز کو اللّٰہ خوب جانتا ہے اور وہ رحیم اور غفور ہے

آیت نمبر:03

* کافر یہ کہتے ہیں کہ کیابات ہے ہم پہ قیامت نہیں آرہی کہو قسم ہے عالم الغیب کی وہ تم پر آکے رہے گی اس اللہ سے ذرابرابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے اور نہ زمین میں نظر سے بڑی اور نہ اس سے چھوٹی سب کچھ ایک نمایاں کتاب میں محفوظ ہے سب کچھ لوح محفوظ میں لکھاہوا ہے

آیت نمبر:04

اور یہ قیامت اس لیے آئے گی کہ جزادے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کے لیے بخشش اور رزق کریم ہے

آیت نمبر:05

* اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچادکھانے کے لیے زور لگایاہے ان کے لیے بدترین قسم کا عذاب ہے

جنہوں نے اللہ کے حکم کی نسبت اپنی خواہشات کو اوپر رکھا اپنی بات اپنی لوجک کو ترجیح دی ان کے لیے سخت عذاب ہے

آیت نمبر:06

* اے نبی علم رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پہ نازل کیا گیاہے وہ سچ اور حق ہے اور اللہ عزیز اور حمید سیدھاراستہ دکھاتاہے

آیت نمبر:07

* اور کافر لوگوں سے کہتے ہیں ہم بتائیں تمہیں ایسا شخص جو خبر دیتے ہیں کہ جب تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ منتشر ہو جائے جو اس وقت تم نے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔

آیت نمبر:08

* نامعلوم یہ شخص اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑ تا ہے یا اسے جنون لاحق ہے نہیں بلکہ جو لوگ اخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اور وہی لوگ بری طرح بہکے ہوئے ہیں

آیت نمبر:09

* کیا اُنہوں نے کبھی اس آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا جو انہیں آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہیں ہم چاہیں تو اُنہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے کچھ ٹکڑے ان پر گرا دیں در حقیقت اس میں ایک نشانی ہے ہر اس بندے کے لیے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

آیت نمبر:10

* ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنے ہاں سے بڑا فضل عطا کیا۔

کیا فضل عطا کیا؟ نبوت دی بادشاہت دی بنی اسرائیل کی اصلاح اُنہوں نے کروائی انصاف کرنے والے تھے لوہے کی زرہ بنانے کا کا فن جانتے تھے

ان کی آواز بہت خوبصورت تھی انہیں زبور عطا کی گئی نیک وصالح اولاد سلیمان علیہ السلام عطا کیے گئے تو داؤد کو بہت فضل عطا کیا۔

* ہم نے حکم دیا کہ اے پہاڑوں اس کے ساتھ اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہوئے ہم آہنگی اختیار کرو اور یہی حکم ہم نے پرندوں کو دیا ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کیا۔

آیت نمبر:11

* اس ہدایت کے ساتھ کہ وہ زریں بنائے اور ان کے حلقے ٹھیک اندازے پر رکھے اے اٰل داؤد نیک عمل کیے جاؤ جو جو کچھ بھی تم کرتے ہو اس کو میں دیکھ رہا ہوں

اگر انسان کو یہ بات سمجھ آجائے نہ کہ اللہ ہر جگہ سے ہر وقت دیکھ رہے ہیں تو اس کے اعمال خود بخود درست ہوتے جائیں۔

آیت نمبر:12

* اور سلمان علیہ السلام کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کر دیا صبح کے وقت اس کا چلنا ایک مہینے کی مسافت تک اور شام کے وقت اس کا چلنا ایک مہینے کی مسافت تک تھا۔

ہوتا یہ تھا کہ یہ سب لوگ ایک کارپٹ پہ بیٹھ کے تو ایک مہینے کی مسافت صبح طے کرتے تھے جو عام آدمی کی مہینے بھر کی مسافت ہو اور اسی طرح شام کو ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور ایسے جن اس کے تابع کر دیے جو اپنے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے رہتے تھے ان میں سے جو جو ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہے تو اس کو ہم بھڑکتی آگ کا مزہ چکھاتے ہیں۔

آیت نمبر:13

* اور اس کے لیے یعنی سلمان علیہ السلام کے لیے یہ لوگ بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتا اونچی عمارتیں اور تصویریں اور بڑے بڑے حوض جیسے لگن اور اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والی بھاری دیگیں اے آل داؤد عمل کرو شکر کے طریقے پہ۔

تو شکر کے طریقے پہ عمل کرو شکر گزار بندوں کی طرح زندگی گزارو کہ دل سے بھی شکر ہو زبان سے بھی اور اعضاء سے بھی کہ اگر کوئی انسان زبان سے تو شکر ادا کرتا ہے لیکن نعمت کو اپنی مرضی سے استعمال کرتا ہے اور جس طریقے سے اللہ نے نعمت استعمال کرنے کو حکم دیا ویسے نہیں استعمال کرتا تو وہ شکر صرف زبانی ہے عمل سے شکر ضروری ہے اور عمل سے شکر یہ ہے کہ نعمت کا صحیح استعمال کیا جائے

* میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں

آیت نمبر:14

* پھر جب سلمان علیہ السلام پر ہم نے موت کا فیصلہ نافذ کیا تو جنوں کو اس کی موت کا پتہ دینے والی کوئی چیز اس دھند کے سوا نہ تھی جو اس کے اعضاء کو کھا رہا تھا۔

تو ویسے انسانوں میں سے بہت سے ایسے بھی ہیں جو جنوں سے غیب کی خبریں معلوم کرنے جاتے ہیں لیکن جو جن حضرت سلمان علیہ السلام کے ہاں کام کیا کرتے تھے وہ کام کیے جارہے کیے جارہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں تھی کہ سلمان علیہ السلام کی موت واقع ہو چکی ہے۔

* اس طرح جب سلیمان گر پڑا تو جنوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کے جاننے والے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے

آیت نمبر:15

* سبا کے لیے ان کے اپنے مسکن ہی میں ایک نشانی موجود تھی دو باغ دائیں جانب اور بائیں جانب کھاؤ اپنے رب کا دیا ہوا رزق اور شکر بجالا اس کا پاکیزہ شہر اور رب جو غفور ورحیم ہے۔

آیت نمبر:16

* مگر وہ منہ موڑ گئے آخر کار ہم نے ان پر زور سے سیلاب بھیج دیا اور ان کے پچھلے دو باغوں کی جگہ اور باغ ہونے دیے جن میں کڑوے کثیلے پھل اور جو کے درخت ہیں کچھ تھوڑی سی بیریاں

تو جب کوئی انسان اللہ کا شکر نہیں ادا کرتا پھر اللہ تعالی ان سے نعمت چھین لیتے ہیں۔

آیت نمبر:17

* یہ تھا ان کی ناشکری کا بدلہ جو ہم نے ان کو دیا اور ناشکری انسان کے سوا کسی کو ایسا بدلہ ہم نہیں دیتے۔

آیت نمبر:18

* اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی یعنی فلسطین نمایاں بستیاں بسادیں تھیں اور ان میں سفر کی مسافت ایک اندازے سے رکھ دی تھیں چلو پھر و ان راستوں میں رات دن پورے امن کے ساتھ۔

آیت نمبر:19

* مگر انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کر دے

ناشکری کرنے لگے

* انہوں نے اپنے اوپر خود ظلم کیا تھا منہ سے غلط باتیں نکال کے آخر کار ہم نے انہیں افسانہ بنا کے رکھ دیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر دیا یقینا اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو بہت ہی صبر کرنے والا شکر گزار ہے۔

آیت نمبر:20

ان کے معاملے میں ابلیس نے اپنا گمان سے ہی پایا اور انہوں نے اس کی پیروی کی سوا ایک تھوڑے سے گروہ کے جو مومن تھے۔

آیت نمبر:21

* ابلیس کو ان پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا مگر جو کچھ ہوا وہ اس لیے ہوا کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کا ماننے والا ہے اور کون آخرت کی طرف سے شک میں پڑا ہوا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے۔

آیت نمبر:22

* اور اے نبی ان مشرکین سے کہو کہ پکار دیکھو اپنے ان معبودوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا اپنے معبود سمجھے بیٹھے ہو وہ نا آسمانوں میں کسی ذرا برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ زمین میں وہ آسمان و زمین کی ملکیت میں شریک بھی نہیں ہیں ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار بھی نہیں ہے۔

آیت نمبر:23

* اور اللہ کے حضور کوئی شفاعت بھی کسی کے لیے نفع بخش نہیں ہو سکتی سوائے اس شخص کے جس کے لیے اللہ نے سفارش کی اجازت دی ہو حتیٰ کہ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ سفارش کرنے والوں سے پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا جواب دیا وہ کہیں گے کہ ٹھیک جواب ملا ہے اور وہ بزرگ اور بلند بر تر ہے

فرشتے بھی اللہ کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کر سکیں گے اور خود رسول پاک ﷺ وہ اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے لمبا سجدہ کریں گے اللہ کی تعریف بیان کریں گے پھر بہت دیر کے بعد انہیں اجازت دی جائے گی کہ سر اٹھاؤ آپ کی سفارش قبول ہو گی اور لیکن وہ چند لوگوں کے لیے ساری امت ایک ہی دفعہ جہنم سے نجات نہیں پالے گی بلکہ جس کے زیادہ بڑے گناہ ہوں گے وہ زیادہ دیر تک جہنم میں رہے گا جہاں پہ ایک منٹ بھی انسان برداشت نہیں کر سکتا۔

آیت نمبر:24

* اے نبی ﷺ ان سے پوچھو کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے کہو اللہ اب لا محالہ ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔

آیت نمبر:25

* ان سے کہو جو قصور ہم نے کیا ہے اس کی کوئی باز پرس تم سے نہیں ہو گی اور جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس کی جواب طلبی بھی ہم سے نہیں کی جائے گی۔

آیت نمبر:26

* کہو ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا وہ ایسا زبردست حاکم ہے جو سب کچھ جانتا ہے۔

آیت نمبر:27

* ان سے کہو ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کون سی ہستیاں ہیں جنہیں تم اس کے ساتھ شریک کر رہے ہو ہرگز نہیں وہ اللہ زبردست اور دانا ہے اور بس وہ اللہ ہی ایک ہے۔

آیت نمبر:28

* اور اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہم نے تم کو تمام انسانوں کے لیے بشیر و نزیر بنا کے بھیجا ھے۔

یہ صرف آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی خصوصیت ہے کہ آپ پوری دنیا کے لیے نبی بنا کے بھیجے گئے ہیں۔

* مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:29

* یہ لوگ تم سے کہتے ہیں کہ وہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔

آیت نمبر:30

* کہو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی معیاد مقرر ہے جس کی آنے میں نہ ایک گھڑی بھر تاخیر تم کر سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر اسے پہلے لا سکتے ہو۔

آیت نمبر:31

* یہ کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن کو ہرگز نہیں مانیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی کسی کتاب کو تسلیم کریں گے کاش تم دیکھو ظالموں کو اس وقت جب یہ ظالم اپنے رب کی حضور کھڑے ہوں گے اس وقت یہ ایک دوسرے پر علم نام دھریں گے جو لوگ دنیا میں دبا کر رکھے گئے تھے وہ بڑے بننے والے متکبرین سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو آج ہم مومنین میں سے ہوتے۔

آیت نمبر:32

* تم نے ہم کو بہکایا وہ بڑے بننے والے یعنی متکبر، ان دبے ھوئے لوگوں کو جواب دیں گے کیا ہم نے تمہیں اس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آئی تھی نہیں بلکہ تم خود ہی مجرم ہو

تو وہاں سب ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے اور کوئی بھی گمراہی کی ذمہ داری نہیں لے گا۔

آیت نمبر:33

* وہ دبے ھوئے کمزور لوگ ان بڑے بننے والوں سے کہیں گے نہیں بلکہ شب و روز کی مکاری تھی جیسے تم ہم سے کہتے جیسے تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہرائیں آخرکار جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو اپنے دلوں میں پچھتائیں گے اور ہم ان کافروں کے گلوں میں طوق ڈال دیں گے کیا لوگوں کو اس کے سوا کوئی اور بدلہ دیا جاسکتا ہے

کہ جیسے ان کے اعمال تھے ویسی وہ جزا پائیں۔

آیت نمبر:34

* کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں خبردار کرنے والا بھیجا ھو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کے آئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

تو جو بڑے اس قوم کے ہوتے ہیں وہ زیادہ ہی تکبر کرتے ہیں اور پہلی دفعہ میں ہی انکار کر دیتے ہیں۔

آیت نمبر:35

* اُنہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اور دولت رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں

جیسے قارون تھا وہ اس مال کو اپنی محنت کا صلہ سمجھتا تھا اور سمجھتا تھا کہ یہ سب کچھ ہمیشہ اس کے پاس ہمیشہ کے لیے رہے گا اسی طرح عام انسان دنیاوی نعمتیں پا کے اگر یہ سمجھتا ہے کہ اللہ اس سے راضی اور اللہ اس سے یہ سب کچھ کبھی واپس نہیں لے سکتے یا اللہ ان سے کبھی سوال نہیں کرے گا تو یہ انسان کی بہت بڑی بھول ہے۔

* اُنہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہر گز سزا پانے والے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:36

* تو اے نبی ﷺ ان سے کہہ دیجیے میرا رب جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر اکثر لوگ اس کی حقیقت نہیں جانتے۔

آیت نمبر:37

* یہ تمہاری دولت اور یہ تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو

تو اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے زیادہ اولاد ہونا یا زیادہ مال ہونا یہ کرائٹیریا نہیں ہے بلکہ کرائٹیریا criteria کیا ہے اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے؟

* ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے

تو جو نیک اعمال ہیں اس کے ذریعے انسان اللہ کا قرب حاصل کر سکتا ہے

* یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کی دوہری جزا ہے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رکھے جائیں گے

آیت نمبر:38

* رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لیے بھاگ دوڑتے ہیں تو وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

یہ کون سے لوگ ہیں؟ جو آیات کو اپنی مرضی کے من مانی مطلب و تشریح کرتے رہتے ہیں

آیت نمبر:39

* اے نبی ﷺ ان سے کہو میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ھے جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اس کی جگہ وہی تم کو مزید دیتا ہے بے شک اللہ سب سے بہترین رازق ہے اس لیے رزق اللہ سے ہی مانگنا چاہیے اور انسان خرچ کرتا جاتا ہے اللہ مزید دیتے جاتے ہیں اس لیے خرچ کرنے سے دل تنگ نہیں کرنا چاہیے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا آپ نے فرمایا بے شک قیامت کے دن انسان اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا

(مشکوہ المصابیح حدیث:1925)

اور اسی طرح صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور آپ ﷺ کی احادیث جو چیز ہمیں پتہ چلتی ہے کہ جو صدقے کا جو اجر و ثواب ہے وہ کم از کم 10 گنا ضرور ضرور ملے گا سات سو گنا تک بھی اللہ تعالی بڑھا سکتے ہیں احد پہاڑ جتنا بھی بڑھا سکتے ہیں صدقات کی وجہ سے مصیبتیں ٹلتی ہیں اللہ کا غصہ کم ہوتا ہے بلائیں ٹل جاتی ہیں اور صدقے کی وجہ سے جو خیر ہے وہ نسلوں میں چلتی ہے پھر نیکی کے ہر کام میں صدقہ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ ہمیں نہیں معلوم کہ کون سا کام اللہ تعالی کو زیادہ پسند آجائے اور صدقات میں بھی جو پھر فرائض ہیں ان کا اہتمام پہلے کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اس میں زکوٰۃ ھے زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے اور اس کو سب سے پہلے اور جلدی ترین حساب کر کے نیت کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے پھر جب نفلی صدقات ہیں ان کے ذریعے بھی اللہ تعالی رزق میں بہت اضافہ کرتے ہیں

مسلم شریف کی ایک حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا جو صحرا میں تھا اور وہاں پہ وہ جو اس کی فصل ہوتی تھی اس کا تیسرا حصہ اللہ کے راستے میں صدقہ کرتا تھا یعنی 33٪ اور اس وجہ سے اللہ تعالی صحرا میں اس کے لیے سپیشل بادل بھیجتے تھے جو اس کے اوپر برستے تھے

(صحیح المسلم حدیث:2179)

توصحرا میں اگر بنی اسرائیل کے کسی بندے کے لیے اللہ تعالیٰ اسپیشل بادل بھیج سکتے ہیں تو رسول پاک ﷺ کی اُمت کو تو اس سے بھی بڑھ کے بدلہ ملے گا اِن شاء اللہ

آیت نمبر:40

* اور جس دن وہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے

آیت نمبر:41

* تو وہ جواب دیں گے کہ پاک ہے آپ کی ذات ہمارا تعلق تو آپ سے ہے ان لوگوں سے ہمارا تعلق نہیں دراصل یہ ہماری نہیں بلکہ جنوں کی عبادت کرتے تھے

تو فرشتوں کو بھی علم نہیں ہے کہ کوئی اگر ان کی عبادت کر رہا ہے

* ان میں سے اکثر انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے

آیت نمبر:42

* اس وقت ہم کہیں گے آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان اور ظالموں سے ہم کہہ دیں گے کہ اب چکھو اس جہنم کی آگ کا مزہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

آیت نمبر:43

* ان لوگوں کو جب ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتی ہیں تو یہ کہتے ہیں یہ شخص تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم ان معبودوں سے دور ہو جاؤ جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے۔

اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا (نعوذ باللہ) ان کافروں کے سامنے جب حق آیا تو انہوں نے کہہ دیا یہ تو صریح جادو ہے۔

آیت نمبر:44

* حالانکہ نہ ہم نے ان لوگوں کو پہلے کوئی کتاب دی تھی کہ یہ اس سے پڑھتے ہوں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی خبر دار کرنے والا بھیجا تھا۔

آیت نمبر:45

* ان سے پہلے جو لوگ گزر چکے ہیں وہ لوگ جھٹلا چکے ہیں جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا ان کے دسویں حصے کو بھی یہ نہیں پہنچتے ہیں مگر جب انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھ لو میں نے ان کو کیسی سزا دی

آیت نمبر:46

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دو کہ میں تمھیں بس ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں خدا کے لیے تم اکیلے اکیلے اور دو دو مل کر اپنا دماغ لڑاؤ اور سوچو کہ تمہارے صاحب میں (یعنی رسول میں) آخر کون سی ایسی بات ہے جو جنون کی ہو وہ تو ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تم کو خبر دار کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:47

* ان سے کہو اگر میں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تم ہی کو مبارک رہے میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

آیت نمبر:48

* ان سے کہو میرا رب مجھ پر حق کا القا کرتا ہے اللہ حق کے ساتھ باطل پر ضرب لگاتا ہے اور وہ اللہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔

آیت نمبر:49

* کہو حق آگیااور اب باطل کے لیے کچھ نہیں ہو سکتا۔

آیت نمبر:50

* کہو اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا رب میری طرف نازل کرتا ہے اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور میرے قریب ہے

آیت نمبر:51

* کاش تم دیکھو انہیں اس وقت جب یہ لوگ گھبرائے پھر رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔

آیت نمبر:52

* اس وقت یہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لے آئے حالانکہ اب دور نکلی ہوئی چیز ایمان کہاں ہاتھ آسکتی ہے۔

آیت نمبر:53

* اس سے پہلے یہ کفر کر چکے ہیں اور بلا تحقیق دور دور کی کوڑیاں لایا کرتے تھے

یعنی اللہ اور رسول اور قرآن کے بارے میں طرح طرح کی خود سے باتیں بناتے تھے

آیت نمبر:54

* اس وقت جس چیز کی یہ تمنا کر رہے ہوں گے اس سے محروم کر دیے جائیں گے جس طرح ان کے پیش رو ہم مظلوم محروم ہو چکے ہوں گے یہ بڑے گمراہ کن شک میں پڑے ہوئے تھے

سورۃ فاطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے ایسے فرشتے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار بازو ہیں۔

اور کسی کسی فرشتے کے اس سے بھی زیادہ ہیں کہ جیسے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سدرہ المنتہی کے پاس جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا تو اس وقت ان کے چھ سو پر تھے اور ان سے موتی اور یاقوت جڑ رہے تھے تو فرشتوں کے پروں میں طاقت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے جیسے قوم لوط کی بستی کو فرشتے نے پر کی نوک پہ رکھ کے اوپر سے نیچے لا پھینکا تھا

* وہ اپنی مخلوق کی ساخت میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے اللہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت:02

* اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کے لیے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔

جب اللہ کی رحمت آجائے تو پھر کوئی رکاوٹ بیچ نہیں بن سکتی۔

* اور جسے وہ بند کر دے اسے اللہ کے بعد پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں ہے وہ زبردست اور حکیم ہے۔

اس لیے اللہ تعالی سے اللہ کی رحمت کا سوال کرنا چاہیے اور ہر دعا اللہ کی رحمت کے ساتھ مانگنی چاہیے جیسے وہ دعا ہے

یا حی یا قیوم برحمتک استغیث

اے زندہ قائم میں آپ کی رحمت کے ساتھ مدد کا سوال کرتی ہو۔

یا حی یا قیوم برحمتک رحمت کے ساتھ اللہ تعالی سے مدد کا سوال کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:03

* لوگو تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے رزق دیتا ہو کوئی معبود اس کی سوا نہیں آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو۔

آیت نمبر:04

* اب اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں اور سارے معاملات آخر کار اللہ ہی کی طرف رجوع ہونے والے ہیں۔

آیت نمبر:05

* لوگوں اللہ کا وعدہ یقینا برحق ہے لہذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ وہ بڑا دھوکے باز (یعنی شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔

آیت نمبر:06

* درحقیقت شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس لیے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو وہ تو اب اپنے گروہ کو اپنی راہ پر اس لیے بلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

آیت نمبر:07

* جو لوگ کفر کریں گے ان کے لیے شدید عذاب ہے اور جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

آیت نمبر:08

* (بھلا کچھ ٹھکانہ ہے اس شخص کی گمراہی کا) جس کے لیے اس کو برا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہو؟۔

تو یہ جتنے جہنمی ہیں یہ دنیا میں سمجھتے ہیں کہ ہم بہت اچھے کام کر رہے ہیں آخرت میں جا کے پتہ چلے گا کہ کون سے کام اچھے تھے صرف وہی کام اچھے ہیں جو اللہ کی رضا کی خاطر کیے تھے اور سنت طریقے کے مطابق کیے جائیں۔

* حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دکھا دیتا ہے پس خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم میں نہ گھلے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

آیت نمبر:09

* وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اس زمین کو زندہ اٹھاتے ہیں جو مری پڑی ہوتی ہے مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح سے ہو گا۔

آیت نمبر:10

* جو کوئی عزت چاہتا ہے اسے معلوم ہونا چاہیے عزت ساری کی ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے

عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔۔فللہ العزت۔۔تو عزت ساری اللہ کی ہے۔

اور انسان کی بھی جو بہت قیمتی چیز ہے وہ عزت ہے انسان اس عزت کی خاطر بسا اوقات اللہ کی نافرمانی کے کام کر جاتا ہے گناہ میں پڑ جاتا ہے جھوٹ بولتا ہے تو ایسی چیز سے جو دنیا میں تو عزت بڑھانے والی ہیں لیکن آخرت ذلیل و رسوا کرنے والی ہیں اللہ کے غضب کو دعوت دینے والی ان چیزوں سے بچنا چاہیے اور عزت اللہ سے مانگنی چاہیے اللہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلیل و رسوا کر دے۔

* اللہ کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عمل صالح اس کو اوپر چڑھاتا ہے۔ رہے وہ لوگ جو بے ہودہ چالبازیاں کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

آیت نمبر:11

* اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہارے جوڑے بنا دیے اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے اور اللہ کے لیے یہ بات بہت آسان ہے۔

آیت نمبر:12

* اور پانی کے دونوں سمندر یکساں نہیں ہیں ایک میٹھا پیاس بجھانے والا، پینے میں خوشگوار ہے اور دوسرا سخت کھاری کہ حلق چھیل دے مگر دونوں سے تم تروتازہ گوشت حاصل کرتے ہو پہننے کے لیے زینت کا سامان نکالتے ہو۔

دونوں میں ہی فائدے ہیں ایسے دین اسلام کو بعض دفعہ مومن اور کافر دونوں ہی فائدہ پہنچا رہے ہوتے ہیں دین کا کچھ کام اللہ تعالی فاسق کے ہاتھوں بھی لے لے گا۔

* اور اسی پانی میں تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس کا سینہ چیرتی چلی جا رہی ہے تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بندے بنو۔

آیت نمبر:13

* وہ دن کے اندر رات کو اور رات کے اندر دن کو پروتا ہوا لے آتا ہے چاند اور سورج کو اس نے مسخر کر رکھا ہے یہ سب کچھ ایک وقت مقرر تک چلے جا رہا ہے وہی اللہ تمہارا رب ہے بادشاہی اسی کی ہے اسے چھوڑ کر جن دوسروں کو تم پکارتے ہو وہ ایک کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔

آیت نمبر:14

* انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعائیں سن نہیں سکتے اور سن لیں بھی تو تم کو کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔

اگر سویا ہوا بندہ نہیں سن سکتا تو قبر میں پڑا ہوا کیسے سن سکتا ہے مردہ کیسے سن سکتا ہے بت کیسے سن سکتے ہیں۔

* قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے حقیقت حال کی ایسی صحیح خبر تمہیں ایک خبر دار کی سوا کوئی نہیں دے سکتا۔

آیت نمبر:15

* لوگو تم ہی اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو غنی اور حمید ہے۔

ہم سب انسان اللہ تعالی کے محتاج ہیں چاہے کوئی امیر ہے غریب ہے پڑھا لکھا ہے ان پڑھ ہے چھوٹا بڑا سب کے سب اللہ کے محتاج ہیں پھر قبر میں جا کے بھی ہم اللہ کی رحمت کے محتاج ہیں آخرت میں بھی جنت میں کوئی نہیں جا سکے گا جب تک کہ اللہ اس کے ساتھ رحمت کا معاملہ نہ کرے ہماری دعائیں ہماری زندگی مستقبل سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ہم سب اللہ کی محتاجی میں ہیں۔

آیت نمبر:16

* وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر کوئی نئی خلقت تمہاری جگہ لے آئے۔

آیت نمبر:17

* ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ بھی دشوار نہیں۔

آیت نمبر:18

* کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور کوئی لدا ہوا نفس اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے کسی کو پکارے گا (تو اس کی پکار کا کوئی جواب کہیں سے نہیں آئے گا) نہ اس کے بار ایک ادنی حصہ بھی ہٹانے کے لیے کوئی آئے گا چاہے اس کے کوئی قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

کہا جاتا ہے کہ قیامت کے دن ایک ماں اپنے بیٹے سے کہے گی کہ کچھ میرے گناہ اپنے سر لے لو ابھی دنیا میں تو ماں اپنے بچوں کو خوب خوب بچاتی ہے اور ان کی سائیڈ لیتی ہے ڈیفینڈ کرتی ہے ان کی غلطیوں پہ بھی پردے ڈالتی ہیں تو وہاں پہ وہی بیٹا کہے گا کہ مجھے تو میرے اپنے کافی ہیں میں تو کسی اور کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم صرف انہی لوگوں کو خبر دار کر سکتے ہو جو بغیر دیکھے (بن دیکھے) اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا تو ہم سب کو اللہ کی طرف ہے

تیاری کریں وہاں کی یا نہ کریں واپسی تو ہونی ہے۔

آیت نمبر:19

* اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے۔

آیت نمبر:20

* نہ تاریکیاں اور روشنی ایک جیسی ہیں۔

آیت نمبر:21

* نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے

آیت نمبر:22

* اور نہ زندہ اور مردے برابر ہیں اللہ جسے چاہتا ہے اپنی ہدایت سنوا دیتا ہے مگر (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تم ان لوگوں کو نہیں سنوا سکتے جو قبروں میں دفن ہیں۔

ان کو صرف اللہ ہی سنوا سکتا ہے ان کو نبی بھی نہیں سنوا سکتا تو پھر عام انسان کیسے سنوا سکتا ہے۔

آیت نمبر:23

* تم تو بس ایک خبر دار کرنے والے ہو۔

آیت نمبر:24

* ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی خبر دار کرنے والا نہ آیا ہو۔

آیت نمبر:25

* اب اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل اور صحیفے اور روشن ہدایات دینے والی کتاب لے کر آئے تھے۔

آیت نمبر:26

* پھر جن لوگوں نے نہ مانا ان کو میں نے پکڑ لیا اور دیکھ لو میری سزا کیسی سخت تھی۔

آیت نمبر:27

* کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر اس کے ذریعے سے ہم طرح طرح کے پھل نکال لاتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں پہاڑوں میں بھی سفید سرخ اور گہری سیاہ دھاریاں پائی جاتی ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔

آیت نمبر:28

* اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔

تو کائنات میں یہ اختلاف اور مختلف مختلف رنگ یہ سب اللہ کی نشانوں میں سے ہے۔

* حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

تو جو صحیح عالم ہوتا ہے وہ ہوتا ہے جو اللہ کو پہچانے اور پھر وہ اللہ سے ڈرتا ہے ایک عالم کہتے ہیں کہ آدمی کے عالم ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور کسی آدمی کے جاہل ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ اللہ سے بے خوف ہو تو جو شخص اللہ کی صفات سے جتنا زیادہ واقف ہو گا وہ اتنا ہی زیادہ اللہ تعالی کا خوف رکھے گا تو عالم ہونے کا کرائٹیریا criteria خوف خدا ہے نہ کہ علم کی کثرت ہے جیسے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ علم کثرت حدیث کی بناپہ نہیں ہے بلکہ خوف خدا کی کثرت کے لحاظ ہے کہ جس کے اندر جتنا زیادہ اللہ کا خوف ہو گا وہ اتنا بڑا عالم ہو گا۔

آیت نمبر:29

* جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں یقیناوہ ایک ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں ہر گز خسارہ نہ ہو گا۔

آیت نمبر:30

* اس تجارت میں انہوں نے اپنا سب کچھ اس لیے کھپایا ہے تاکہ اللہ ان کے اجر پورے کے پورے ان کو دے۔ مزید اپنے فضل سے ان کو عطا کرے۔

تو اللہ تعالی مزید اپنے فضل سے اپنے بندے کو عطا کریں گے اعمال کا بدلہ بھی ملے گا اور اس کے علاوہ اضافی فضل بھی ملے گا۔

* بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

آیت نمبر:31

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی ہے وہی حق ہے تصدیق کرتی ہوئی آئی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آئی تھی بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔

آیت نمبر:32

* پھر ہم نے اس کتاب کا وارث بنادیا ان لوگوں کو

کس کتاب کا؟ قرآن پاک کا

* قرآن پاک کا وارث بنادیا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔

تو قرآن کے وارث سے مراد کون لوگ ہیں جو اس کے پڑھنے والے ہیں اس کے ذریعے اپنا تزکیہ کرتے ہیں اس کے اوپر عمل کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات کو پھیلاتے ہیں۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہوتے ہیں صحابہ نے پوچھا وہ کون ہے آپ نے فرمایا جو اہل قرآن ہیں وہی اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں وہی اللہ والے ہیں تو اللہ تعالی اس قرآن کی وراثت کے لیے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں خود چنتے ہیں۔

* اب کوئی تو ان میں سے اپنے نفس پہ ظلم کرنے والا ہے۔

یعنی قرآن پاک پر سچے دل سے عقیدہ تو ہے لیکن احکامات کی پیروی کا حق نہیں ادا ہو رہا تو وہ اپنے نفس پہ ظلم کرنے والا ہے۔

* اور کوئی بیچ کے راستے میں ہے کوئی درمیانی رستے پہ ہے (یعنی کبھی نیکیاں کرلی ہو کبھی خطا ہو گئی) اور کوئی اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے۔

تو یہ جو تیسرا ہے یہ نیکیوں میں تیزی کرنے والا ہے تو تین طرح کے لوگ ہیں۔

٭ یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔

آیت نمبر:33

٭ اور ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جس میں یہ لوگ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کی کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا وہاں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔

دنیا میں تو سونا اور ریشم مردوں کے لیے حرام ہے لیکن جنت میں یہ حلال ہو گا۔

آیت نمبر:34

٭ اور یہ وہاں کہیں گے شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا یقینا ہمارا رب معاف کرنے والا اور قدر فرمانے والا ہے۔

دنیا میں مومن کا غم کیا ہوتا ہے جہنم میں گرنے کا غم وہ موت کی سختی اور قبر کا خوف پھر اللہ تعالی کیا معاملہ ہمارے ساتھ کریں گے گناہوں، برائیوں کا خوف ہوتا ہے نیکیاں ضائع ہونے کا خوف ہوتا ہے تو یہ سارے مومن کے غم ہیں اور جب وہاں پہ جنت میں پہنچ جائے گا۔ تو ان سب غموں سے چھٹکارا مل جائے گا۔

٭ بے شک اللہ تعالی بہت زیادہ معاف کرنے والا اور قدر دان ہے۔

آیت نمبر:35

٭ وہ شکر ادا کریں اللہ کا جس نے ہمیں اپنے فضل سے ابدی قیام کی جگہ ٹھہرا دیا اب یہاں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے اور نہ تھکن ہوتی ہے

آیت نمبر:36

٭ اور جن لوگوں نے ناشکری کی کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے نہ ان کا قصہ پاک کیا جائے گا کہ وہ مر جائے اور نہ ان کے لیے جہنم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو۔

آیت نمبر:37

* وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے "اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تا کہ ہم نیک اعمال کریں ان اعمال سے مختلف جو ہم پہلے کر چکے ہیں (انہیں جواب دیا جائے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس سے کوئی سبق لینا چاہتا ہے تو سبق لے سکتا؟ اور تمہارے پاس خبر دار کرنے والا بھی آچکا تھا اب مزہ چکھو، ظالموں کو یہاں کوئی مدد گار نہ ہو گا۔

کہا جاتا ہے کہ جب یہ جہنمی داروغہ کو پکاریں گے تو وہ چالیس سال تک ان کو جواب نہیں دے گا چالیس سال تک یہ چیختے رہیں گے اور چالیس سال کے بعد بھی جہنم کا داروغہ یہی کہے گا کہ مت چیخو اب تمہیں یہیں پہ رہنا ہے۔

آیت نمبر:38

* بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز سے واقف ہے وہ تو سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

آیت نمبر:39

* وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اب جو کوئی کفر کرے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کو ان کا کفر اس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا کہ ان کے رب کا غضب ان پر زیادہ سے زیادہ بھڑکتا چلا جائے کافروں کے لیے خسارے میں اضافے کے سوا کوئی چیز نہیں۔

آیت نمبر:40

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہو کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم خدا کو چھوڑ کے پکارتے ہو؟ مجھے بتاؤ زمین میں کیا پیدا کیا؟ یا آسمانوں میں ان کی کیا شرکت ہے؟ اگر نہیں بتا سکتے ہو تو پوچھو کیا ہم نے انہیں کوئی تحریر لکھ کر دی ہے جس کی بنا پر یہ کوئی دلیل رکھتے ہو نہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو محض فریب کے جھانسے دیے چلے جا رہے ہیں۔

آیت نمبر:41

* حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکے ہوئے ہے اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی دوسرا انہیں تھامنے والا نہیں ہے بے شک اللہ بڑا حلیم اور غفور ہے

آیت نمبر:42

* یہ لوگ بڑی بڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی خبر دار کرنے والا ان کے ہاں آگیا ہوتا تو یہ دنیا کی ہر دوسری قوم سے بڑھ کے ہدایت پر ہوتے ہیں مگر جب خبر دار کرنے والا ان کے پاس آگیا تو اس کی آمد نے ان کے اندر حق سے فرار ہونے کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہیں کیا۔

آیت نمبر:43

* یہ زمین میں اور زیادہ تکبر کرنے لگے اور بری بری چالیں چلنے لگے (بہت بڑا فساد کرنے لگے) حالانکہ بری چالیں اپنے چلنے والے ہی کو لے بیٹھتی ہیں اب کیا یہ لوگ اس بات سے انتظار کر رہے ہیں کہ پچھلی قوموں کے ساتھ اللہ نے جو طریقہ اختیار کیا وہی ان کے ساتھ کیا جائے؟ یہی بات ہے تو تم اللہ کے طریقے میں ہر گز تبدیلی نہیں پاؤ گے اور تم کبھی یہ نہیں دیکھو گے کہ اللہ کی سنت کو اس کی مقرر راستے سے کوئی طاقت پھیر سکتی ہو۔

آیت نمبر:44

* کیا یہ لوگ زمین میں کبھی چلنے پھرے نہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور تھے اللہ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

آیت نمبر:45

* اگر کہیں وہ لوگوں کو ان کے کیے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی نفس کو جیتا نہ چھوڑتا۔

اگر فوراً گناہوں پہ پکڑ ہو جاتی تو کوئی روئے زمین پہ انسان نہ ہوتا۔

* مگر وہ انہیں ایک مقرر وقت تک کے لیے مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت آن پورا ہو گا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔

سورۃ یٰسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ یاسین کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ سورت قرآن پاک کا دل ہے اسی طرح رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے مرنے والوں پر سورت یسین پڑھا کرو اس کی شاید مصلحت یہ ہے کہ انسان کے ذہن میں سارے اسلامی عقائد تازہ ہوتے ہیں اگر معنی آتے ہوں تو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

*یسین۔

آیت نمبر:02

* قسم ہے قران حکیم کی۔

آیت نمبر:03

* کہ تم یقیناً رسولوں میں سے ہو۔

آیت نمبر:04

* سیدھے راستے پر ہو۔

آیت نمبر:05

* غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ یہ قرآن ہے۔

آیت نمبر:06

* تاکہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہ کیے گئے تھے اور اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:07

* ان میں سے اکثر لوگ فیصلہ عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں اسی لیے وہ ایمان نہیں لاتے۔

آیت نمبر:08

* ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں جس سے وہ جکڑے گئے ہیں اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں۔

آیت نمبر:09

* ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے۔ ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے ابھی انہیں کچھ نہیں سوجھتا۔

آیت نمبر:10

* ان کے لیے یکساں برابر ہے، تم چاہے خبر دار کرو یا نہ کرو وہ نہیں مانیں گے۔

آیت نمبر:11

* تم تو اسی شخص کو خبر دار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے رحمان سے ڈریں اور اسے مغفرت (بخشش) اور اجر کریم کی خوشخبری دے دو۔

کس کو؟ جو اللہ سے ڈرے بن دیکھے اللہ سے ڈرے اور قرآن کی پیروی کرے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا بہت بڑی چیز ہے اگر انسان کے دل میں اللہ کا خوف ہو تو وہ بڑے بڑے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ سات آدمی ایسے ہیں جن کو اللہ قیامت کے دن اپنے سائے میں جگہ دے گا جبکہ اس دن کوئی دوسرا سایہ نہیں ہو گا اس میں سے ایک وہ شخص ہے جس کو کسی عورت نے بدکاری کے لیے بلایا اور اس نے جواب دیا نہیں میں اللہ سے ڈرتا ہوں ایسا شخص اللہ کے عرش کے سائے تلے ہو گا۔

آیت نمبر:12

* ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں جو کچھ افعال انہوں نے کیے ہیں وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں اور جو کچھ آثار انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں وہ بھی ہم ثبت کر رہے ہیں ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے

آیت نمبر:13

* انہیں مثال کے طور پر اس بستی والوں کا قصہ سناؤ جبکہ اس میں رسول آئے تھے۔

آیت نمبر:14

* ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے اور انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرا ان کی مدد کے لیے بھیجا ان سب نے کہا ہم تمہاری طرف رسولوں کی حیثیت سے بھیجے گئے ہیں۔

آیت نمبر:15

* بستی والوں نے کہا تم کچھ بھی نہیں ہو مگر ہمارے جیسے انسان ہو اور خدائے رحمن نے ہر گز کوئی ایسی چیز نازل نہیں کی بلکہ تم لوگ صرف جھوٹ بولتے ہو

آیت نمبر:16

* رسولوں نے کہا ہمارا خدا خوب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں

آیت نمبر:17

* اور ہم پہ صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے

آیت نمبر:18

* تو بستی والے کہنے لگے ہم تو تمہیں اپنے لیے فال بد منحوس سمجھتے ہیں۔

استغفر اللہ پیغمبروں کو بھی کیا کیا الفاظ سننے پڑے۔

* اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے (اب دھمکی دے رہے ہیں) اور ہم سے تم بڑی دردناک سزا پاؤ گے۔

آیت نمبر:19

* رسول اللہ نے جواب دیا تمہاری فال بد تو تمہارے اپنے ساتھ لگی ہوئی ہے کیا یہ باتیں تم اس لیے کرتے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔

آیت نمبر:20

* اتنے میں شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص دوڑتا ہوا (بھاگتا ہوا) آیا اور بولا کہ اے میری قوم کے لوگوں رسولوں کی پیروی اختیار کرلو۔

آیت نمبر:21

* پیروی کروان لوگوں کی جو تم سے کوئی اجر نہیں چاہتے ہو وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

تو یہ سچی اور اچھی بات کرنے کے لیے وہ بھاگا آیا اور اس نے جلدی کی کہ دیر نہ ہو جائے۔

اللہ تعالی سے دعاہے کہ اللہ تعالی ہمیں قرآن پاک اور رسولوں کے راستے پہ چلنے والا بنائے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)